Islamic Center

خطبہ جمعۃ المبارک

بعنوان

جنت کے نظارے

منبر اللجنۃ العلمیۃ

۰۹

بتاریخ: 24 مئی 2019

بمطابق: 18 رمضان 1440ھ

خطبہ رائٹر

حافظ زبیر بن خالد مرجالوی

03086222418

بہ اهتمام

التبیان اسلامک سینٹر

لاہور۔ پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جنت کے نظارے

خطبہ کے اہم عناصر:

❁ جنت کے نام ❁ جنت کی شان ❁ جنت کی وسعت ❁ جنت کے محلات
❁ اہل جنت کے لباس وزیورات ❁ جنت کے پھل ❁ جنت کی نہریں
❁ حوض کوثر ❁ جنت کی حوریں ❁ جنت میں اللہ تعالیٰ کا دیدار

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اَمَّا بعدُ فَاَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيم :إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا(سورة الكهف:107/108)

جس جنت کے حصول کے لیے انسان دن رات اللہ کی عبادت کر رہا ہے،خواہشات نفس کا گلا دبا کر احکامات الٰہی پر عمل اور منہیات سے اجتناب کر رہا ہے اور ماہ رمضان میں روزہ، قیام،صدقہ،خیرات اور تلاوت قرآن کثرت سے کر رہا ہے، وہ جنت ہے کیا؟اس کی نعمتیں کیا ہیں؟ یہ جاننا بہت ضروری ہے،تا کہ اس کو حاصل کرنے کا ہمارے اندر پہلے سے بھی زیادہ جذبہ پیدا ہو سکے،اسی مناسبت سے آج کے خطبہ جمعہ کا عنوان جنت کے نظارے ہوگا۔

جنت کے نام

ویسے باعتبار ذات کے تو جنت ایک ہے مگر باعتبار صفات کے اس کے کئی نام ہیں جس طرح سے اسمائے باری تعالیٰ، اسمائے قرآن، اسماء النبی ﷺ، اسمائے قیامت اور اسماء دوزخ بہت ہیں مگر مقصود ان میں ذات واحد ہوتی ہے،مگر اس جنت کے درجات بہت ہیں۔

① جنت:

یہ جنت کا مشہور نام ہے جو اس گھر اور اس کی تمام انواع و اقسام کی نعمتوں، لذتوں، راحتوں، سرور اور آنکھوں کی ٹھنڈکوں پر استعمال ہوتا ہے، جنت عربی میں اس باغ کو کہتے ہیں جس کے درخت اور پودے گھنے ہوں اور داخل ہونے والا ان میں چھپ جائے۔

⑵ دارالسلام:

اللہ تعالیٰ نے جنت کا ایک نام دارالسلام بھی رکھا ہے، اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ (الأنعام:127)

''ان کے لیے ان کے رب کے ہاں دارالسلام ہے''۔

⑶ دارالخلد:

جنت کا یہ نام اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ اہل جنت ہمیشہ کے لیے اس میں رہیں گے وہاں سے کبھی نہ نکلیں گے، اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

عَطَاءً غَيْرَ مَجْذُوذٍ (هود:108)

''عطاء ہے تیری رب کی ختم نہ ہونے والی''۔

⑷ دارالمقامہ:

اللہ تعالیٰ جنت والوں کی زبانی قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں:

قَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَالْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ لَايَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَايَمَسُّنَافِيهَا لُغُوبٌ (فاطر:35/36)

''اور کہیں گے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم سے غم کو دور کیا بے شک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا بڑا قدردان ہے، جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ رہنے کے مقام (دارالمقامہ) میں لا اُتارا جہاں پر نہ ہمیں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ کوئی ہم کو خستگی پہنچے گی۔

اس آیت میں دارالمقامہ کی تفسیر دارالخلود ہے جس میں جنتی ہمیشہ رہیں گے نہ ان کو موت آئے گی اور نہ ہی ان کو اس سے نکالا جائے گا۔

⑸ جنت الماویٰ:

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَى (النجم:15)

''سدرۃ المنتہیٰ کے پاس ہی جنت الماویٰ ہے۔

عربی میں ماویٰ ٹھکانے کو کہتے ہیں یعنی رہنے کی جگہ صرف جنت ہے۔

ایک دوسری جگہ پر اللہ تعالیٰ ارشاد کا ارشاد ہے:

وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَى فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى (النازعات:60/61)

''پس جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا اور نفس کو اس کی خواہشات سے باز رکھا؛ پس جنت ہی اس کا ٹھکانا ہے''۔

٦ جنات عدن:

یہ بھی جنت کا ایک نام ہے اور صحیح یہ ہے کہ یہ تمام جنتوں کا مجموعی نام ہے اور سب جنتیں جنات عدن ہیں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ(مریم:61)

''ان جنات عدن میں جن کا رحمان نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ فرمایا ہے''۔

٧ دار الحیوان:

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ(العنکبوت:64)

''بلاشبہ دار الآخرۃ ہی دار الحیوان ہے''۔

مفسرین کے نزدیک دارِ آخرت سے دار حیوان اور دار الحیاۃ مراد ہے یعنی جنت میں دائمی زندگی ہوگی موت نہیں ہوگی اس آیت کا ایک معنی یہ بھی ہے کہ آخرت کی زندگی ہی اصل زندگی ہے اس میں نہ کبھی فتور آئے گا نہ کبھی فنا ہوگی یعنی جنت کی زندگی دنیا کی زندگی کی طرح نہیں ہوگی۔

٨ فردوس:

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا (الکهف:107)

’’بے شک جولوگ ایمان لائے اورانہوں نے نیک اعمال کئے ان کی مہمانی کے لیے جنت الفردوس فردوس کے باغ ہوں گے‘‘۔

فردوس ایک ایسا نام ہے جو جنت کے افضل اور اعلیٰ درجہ پر بولا جاتا ہے۔جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا:

فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ فَسَلُوهُ الْفِرْدَوْسَ

’’جب تم اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کروتواس سے جنت الفردوس مانگا کرو‘‘۔

سنن الترمذی:2435،صحیح

⑨ جنات النعیم:

اللہ تعالیٰ نے جنات النعیم کا ذکراس آیت میں فرمایا:

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ (لقمان:8)

’’بلاشبہ وہ لوگ جوایمان لائے اورنیک اعمال کئے ان کے لیے (جنات النعیم) نعمتوں والی جنتیں ہیں‘‘۔

⑩ المقام الامین:

اللہ تعالیٰ ارشادفرماتے ہیں:

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ(الدخان:51/52)

’’بے شک متقین (مقام امین) امن کی جگہ میں رہیں گے یعنی باغوں میں اورنہروں میں‘‘۔

⑪ مقعد صدق:

اللہ تعالیٰ نے ارشادفرمایا:

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ(القمر:54/55)

’’بے شک پرہیزگارلوگ باغوں میں اورنہروں میں ہوں گے،راستی اورعزت کی (مقعد صدق) بیٹھک میں‘‘۔

جنت کی شان

① دنیا میں جنت کی نعمتوں اورخوبیوں کا تصور کرنا ممکن نہیں:

سہل بن ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

شَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسًا وَصَفَ فِيهِ الْجَنَّةَ حَتَّى انْتَهَى، ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آخِرِ حَدِيثِهِ:فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ ثُمَّ اقْتَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ {تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ، فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ}

’’میں رسول اللہ ﷺ کی ایک مجلس میں حاضر تھا، اس میں آپ ﷺ نے جنت کا حال بیان کیا یہاں تک کہ بے انتہا تعریف فرمائی آخر میں فرمایا: جنت میں ایسی ایسی نعمتیں ہیں جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا نہیں، نہ کسی کان نے ان کی تعریف سنی ہے، نہ ہی ان کا تصور کسی آدمی کے دل میں پیدا ہوا ہے پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: (یہ جنت ان لوگوں کے لیے ہے) جن کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں اپنے رب کو (عذاب کے) ڈر سے اور ثواب کی امید سے پکارتے ہیں اور جو رزق ہم نے ان کو دیا ہے اسے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ کوئی نہیں جانتا ان نعمتوں کو جو ان کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچانے والی ہیں اور ان سے چھپا کر رکھی گئی ہیں یہ نعمتیں بدلہ ہے ان اعمال کا جو وہ (دنیا کی زندگی میں) کرتے رہے ہیں‘‘۔

صحیح مسلم:2825

۲ جنت میں چھڑی برابر جگہ دنیا اور اس میں موجود تمام چیزوں سے افضل ہے:

سیدنا سہل بن ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

’’جنت میں چھڑی برابر جگہ دنیا اور دنیا میں موجود ہر چیز سے بہتر ہے‘‘۔

صحیح البخاری:3250

۳ جنت کی ایک نعمت ناخن برابر اس دنیا میں ظاہر ہو جائے تو۔۔۔:

سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

لَوْ أَنَّ مَا يُقِلُّ ظُفُرٌ مِمَّا فِي الْجَنَّةِ بَدَا لَتَزَخْرَفَتْ لَهُ مَا بَيْنَ خَوَافِقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَلَوْ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَ فَبَدَا أَسَاوِرُهُ لَطَمَسَ ضَوْءَ الشَّمْسِ كَمَا تَطْمِسُ الشَّمْسُ ضَوْءَ النُّجُومِ

”جنت کی چیزوں میں سے ایک ناخن کے برابر کوئی چیز ظاہر ہو جائے تو زمین وآسمان کے کناروں کے درمیان جو کچھ ہے اسے چمکا دے اگر ایک جنتی مرد اپنے کنگن سمیت (دنیا میں) جھانک لے تو سورج کی روشنی کو اس طرح ختم کر دے جس طرح سورج کی روشنی تاروں کی روشنی کو ختم کر دیتی ہے“۔

صحیح۔سنن الترمذی:2538

④ اگر جنت میں موت ہوتی تو جنتی نعمتیں دیکھ کر خوشی سے مرجاتے:

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِذَا كَانَ يَوْمُ القِيَامَةِ أُتِيَ بِالمَوْتِ كَالكَبْشِ الأَمْلَحِ، فَيُوقَفُ بَيْنَ الجَنَّةِ وَالنَّارِ، فَيُذْبَحُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ، فَلَوْ أَنَّ أَحَدًا مَاتَ فَرَحًا لَمَاتَ أَهْلُ الجَنَّةِ، وَلَوْ أَنَّ أَحَدًا مَاتَ حُزْنًا لَمَاتَ أَهْلُ النَّارِ

”روز قیامت موت ایک چتکبرے مینڈھے کی شکل میں جنت اور جہنم کے درمیان کھڑی کی جائے گی اور اسے ذبح کر دیا جائے گا جنتی اور جہنمی لوگ اسے دیکھ رہے ہوں گے۔ اگر خوشی سے مرنا ممکن ہوتا تو جنتی خوشی سے مرجاتے اور اگر غم سے مرنا ممکن ہوتا تو جہنمی غم سے مر ہی جاتے“۔

حسن۔سنن الترمذی:2558

⑤ جنت کی خوشبو چالیس سال کی مسافت سے بھی آئے گی:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الجَنَّةِ، وَإِنَّ رِيحَهَا تُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا

”جس نے کسی ذمی کو (ناحق) قتل کیا وہ جنت کی خوشبو تک نہیں پائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو چالیس سال کی مسافت سے آتی ہے“۔

صحیح البخاری:3166

⑥ دنیا میں زندگی بھر دکھی رہنے والا جنت کی ایک جھلک دیکھنے کے بعد سارے دکھ بھول جائے گا:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

يُؤْتَى بِأَنْعَمِ أَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيُصْبَغُ فِي النَّارِ صَبْغَةً، ثُمَّ يُقَالُ: يَا ابْنَ

آدَمَ هَلْ رَأَيْتَ خَيْرًا قَطُّ؟ هَلْ مَرَّ بِكَ نَعِيمٌ قَطُّ؟ فَيَقُولُ: لَا، وَاللهِ يَا رَبِّ وَيُؤْتَى بِأَشَدِّ النَّاسِ بُؤْسًا فِي الدُّنْيَا، مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَيُصْبَغُ صَبْغَةً فِي الْجَنَّةِ، فَيُقَالُ لَهُ: يَا ابْنَ آدَمَ هَلْ رَأَيْتَ بُؤْسًا قَطُّ؟ هَلْ مَرَّ بِكَ شِدَّةٌ قَطُّ؟ فَيَقُولُ: لَا، وَاللهِ يَا رَبِّ مَا مَرَّ بِي بُؤْسٌ قَطُّ، وَلَا رَأَيْتُ شِدَّةً قَطُّ

''روز قیامت ایک ایسے شخص کو لایا جائے گا جس کا جہنم میں جانا طے ہو چکا ہوگا، دنیا میں اس نے بڑی عیش وعشرت کی ہوگی، اسے دوزخ میں ایک غوطہ دیا جائے گا اور اس سے پوچھا جائے گا: اے ابن آدم! کیا دنیا میں تم نے کوئی عیش وعشرت دیکھی، کبھی دنیا میں تمہارا ناز ونعم سے واسطہ پڑا؟ وہ کہے گا: اے میرے رب! تیری قسم کبھی نہیں۔ پھر ایک ایسے آدمی کو لایا جائے گا جو جنتی ہوگا لیکن اس نے دنیا میں بڑی تکلیف سے زندگی بسر کی ہوگی، اسے جنت میں ایک غوطہ دیا جائے گا اور اس سے پوچھا جائے گا: اے ابن آدم! کبھی دنیا میں تم نے کوئی تکلیف دیکھی یا رنج سے تیرا واسطہ پڑا؟ وہ کہے گا: اے میرے رب! تیری قسم کبھی نہیں۔ مجھے تو نہ کبھی رنج وغم سے واسطہ پڑا نہ کبھی کوئی دکھ یا تکلیف دیکھی''۔

صحیح مسلم:2807

جنت کی وسعت

① جنت کی کم از کم وسعت زمین وآسمانوں کی وسعت کے برابر ہے:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ ﴿سورة آل عمران:133﴾

''دوڑو اپنے رب کی مغفرت کی طرف اور اس جنت کی طرف جس کی (صرف) چوڑائی آسمانوں اور زمین (کی وسعت) جیسی ہے''۔

② جنت میں ایک درخت کا سایہ۔۔۔:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا

''جنت میں ایک درخت ہے جس کے سائے میں ایک (گھوڑ) سوار سو برس تک چلتا رہے، تب بھی ختم نہ ہو''۔

صحیح البخاری:3251

ایک دوسری روایت سے بھی جنت کی وسعت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے، چنانچہ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

فِي الجَنَّةِ مِائَةُ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ مِائَةُ عَامٍ

جنت میں سو درجے ہیں، ہر دو درجوں کے درمیان سو سال (کی مسافت) کا فرق ہے۔

سنن الترمذی:2529

③ سب سے آخری جنتی کو اس دنیا سے دس گناہ وسیع مملکت ملے گی:

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنِّي لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْهَا، وَآخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ، رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ حَبْوًا، فَيَقُولُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَهُ: اذْهَبْ فَادْخُلْ الْجَنَّةَ، فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى، فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، وَجَدْتُهَا مَلْأَى، فَيَقُولُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَهُ: اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ، قَالَ: فَيَأْتِيهَا، فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى، فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، وَجَدْتُهَا مَلْأَى، فَيَقُولُ اللّٰهُ لَهُ: اذْهَبْ فَادْخُلْ الْجَنَّةَ، فَإِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَعَشَرَةَ أَمْثَالِهَا - أَوْ إِنَّ لَكَ عَشَرَةَ أَمْثَالِ الدُّنْيَا -قَالَ :فَيَقُولُ: أَتَسْخَرُ بِي - أَوْ أَتَضْحَكُ بِي - وَأَنْتَ الْمَلِكُ؟، قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ، قَالَ :فَكَانَ يُقَالُ: ذَاكَ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً

"میں جانتا ہوں اس شخص کو جو سب کے بعد جنت میں جائے گا، یہ وہ شخص ہے جو جہنم سے گھٹنوں کے بل گھسٹتا ہوا نکلے گا، اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا: جا اور داخل ہو جنت میں، (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے) کہا: تو وہ جنت یا اس کے قریب آئے گا تو اس کے خیال میں آئے گا کہ جنت بھری ہوئی ہے، تو وہ لوٹ آئے گا اور کہے گا: اے میرے رب! میں نے اسے بھرا ہوا پایا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا: جا داخل ہو جنت میں، کہا پھر جنت میں ہوگا، پھر اس کو خیال آئے گا کہ وہ جنت بھری ہوئی ہے پھر لوٹ آئے گا اور کہے گا: اے میرے رب! میں نے اسے بھرا ہوا پایا ہے، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: جا جنت میں تیرے لئے دنیا اور دنیا سے دس گنا کے برابر جگہ ہے یا دس دنیا کے برابر، وہ کہے گا تو (یا رب!) تو بادشاہ ہو کر مجھ سے مذاق کرتا ہے یا ہنسی کرتا ہے۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہنسے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دانت مبارک کھل گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ سب سے کم درجے کا جنتی ہوگا۔

صحیح مسلم:186

جنت کے محلات

① جنت کے محلات ہر چھوٹی بڑی غلاظت سے پاک ہیں:

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (سورة التوبة:72)

''مومن مردوں اور عورتوں سے اللہ تعالیٰ نے وعدہ کر رکھا ہے کہ وہ انہیں ایسے باغ دے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ان باغوں میں ان کے لیے پاکیزہ قیام گاہیں ہوں گی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ انہیں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوگی یہی بڑی کامیابی ہے''۔

② جنت کے محلات میں تمام برتن سونے چاندی کے ہوں گے:

③ جنتیوں کے محلات میں ہر وقت عود جلتی رہے گی:

④ جنتیوں کے پسینہ سے کستوری کی خوشبو آئے گی:

⑤ جنت میں تھوک، ناک اور رفع حاجت وغیرہ نہیں ہوں گے:

⑥ تمام جنتیوں کے دل میں کسی دوسرے کے بارے میں حسد و کینہ نہیں ہوگا:

⑦ اہل جنت ہر سانس کے ساتھ اللہ کی حمد و تسبیح کریں گے:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَلِجُ الجَنَّةَ صُورَتُهُمْ عَلَى صُورَةِ القَمَرِ لَيْلَةَ البَدْرِ، لاَ يَبْصُقُونَ فِيهَا، وَلاَ يَمْتَخِطُونَ ، وَلاَ يَتَغَوَّطُونَ، آنِيَتُهُمْ فِيهَا الذَّهَبُ، أَمْشَاطُهُمْ مِنَ الذَّهَبِ وَالفِضَّةِ، وَمَجَامِرُهُمُ الأَلُوَّةُ، وَرَشْحُهُمُ المِسْكُ، وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ، يُرَى مُخُّ سُوقِهِمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ مِنَ الحُسْنِ، لاَ اخْتِلاَفَ بَيْنَهُمْ وَلاَ تَبَاغُضَ، قُلُوبُهُمْ قَلْبٌ وَاحِدٌ، يُسَبِّحُونَ اللَّهَ بُكْرَةً وَعَشِيًّا

''جنت میں سب سے پہلے (مردوں اور عورتوں کا) جو گروہ داخل ہوگا ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح (روشن) ہوں گے، انہیں تھوک نہیں آئے گی نہ ناک اور رفع حاجت کی ضرورت محسوس کریں گے، ان کے برتن سونے کے ہوں گے کنگھیاں (تک) سونے اور چاندی کی ہوں گی، انگیٹھیوں

سے عود کی خوشبو نکل رہی ہوگی ،جنتیوں کے پسینے سے کستوری کی خوشبو آئے گی ، ہر جنتی کے پاس دو بیویاں ایسی ہوں گی جن کے حسن کی وجہ سے ان کی پنڈلی کا گودا گوشت کے اندر سے دکھائی دے گا، جنتی لوگوں میں باہمی اختلاف نہیں ہوں گے نہ ہی بغض ہوگا۔ بلکہ یک جان ہوں گے صبح وشام اللہ کی تسبیح کرتے رہیں گے''۔

صحیح البخاری:3245

⑧ جنت کے محلات سونے اور چاندی کے ہوں گے اور اس کی مٹی زعفران کی ہوگی:

⑨ جنت کی اینٹوں کا گارا تیز خوشبو والا ہے:

⑩ جنت میں موت نہیں آئے گی اور ہر شخص جوان ہی رہے گا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی:

يَا رَسُولَ اللَّهِ مِمَّ خُلِقَ الخَلْقُ؟ قَالَ :مِنَ المَاءِ قُلْتُ : الْجَنَّةُ مَا بِنَاؤُهَا؟ قَالَ :لَبِنَةٌ مِنْ فِضَّةٍ وَلَبِنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ، وَمِلَاطُهَا الْمِسْكُ الْأَذْفَرُ، وَحَصْبَاؤُهَا اللُّؤْلُؤُ وَاليَاقُوتُ، وَتُرْبَتُهَا الزَّعْفَرَانُ مَنْ دَخَلَهَا يَنْعَمُ وَلَا يَبْأَسُ، وَيَخْلُدُ وَلَا يَمُوتُ، لَا تَبْلَى ثِيَابُهُمْ، وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُمْ

''اے اللہ کے رسول! مخلوق کس چیز سے پیدا کی گئی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانی سے۔ میں نے عرض کی: جنت کس چیز سے بنی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کی ایک اینٹ چاندی کی اور ایک سونے کی، اس کا سیمنٹ تیز کستوری کی خوشبو سے، اس کے سنگریزے موتی اور یاقوت کے ہیں اس کی مٹی زعفران ہے، جو شخص اس میں داخل ہوگا وہ عیش کرے گا کبھی تکلیف نہیں دیکھے گا، ہمیشہ زندہ رہے گا، کبھی نہیں مرے گا، جنتیوں کے کپڑے کبھی پرانے نہیں ہوں گے اور ان کی جوانی کبھی فنا نہیں ہوگی''۔

صحیح۔سنن الترمذی:2526

جنتیوں کی خوراک

① جنتیوں کی سب سے پہلی مہمانی مچھلی سے ہوگی:

② جنتیوں کا دوسرا کھانا بیل کے گوشت سے ہوگا:

③ جنتیوں کو سب سے پہلا مشروب سلسبیل چشمہ سے پلایا جائے گا:

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ:

میں رسول اللہ ﷺ کے پاس کھڑا تھا، اتنے میں یہودیوں کے علماء میں سے ایک عالم آیا اور پوچھنے لگا: جس روز زمین و آسمان ادل بدل جائیں گے اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پل صراط کے قریب اندھیرے میں کھڑے ہوں گے۔ پھر یہودی عالم نے پوچھا: پل صراط کو سب سے پہلے کون عبور کریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تنگدست مہاجرین (مکہ سے مدینہ ہجرت کرنے والے)۔ یہودی عالم نے پوچھا: جنتی لوگ جنت میں داخل ہوں گے تو سب سے پہلے ان کی خدمت میں کونسا تحفہ پیش کیا جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مچھلی کے جگر کا گوشت۔ یہودی نے پھر پوچھا: اس کے بعد ان کا کھانا کیا ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جنتیوں کے لیے جنت میں چرنے والا بیل ذبح کیا جائے گا (جس کا گوشت انہیں کھلایا جائے گا)۔ یہودی نے پوچھا: کھانے کے بعد پینے کے لیے جنتیوں کو کیا دیا جائے گا؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سلسبیل کا پانی۔ یہودی عالم نے کہا: آپ نے سچ فرمایا۔

صحیح مسلم:315

④ ہماری موجودہ زمین اہل جنت کی روٹی ہوگی:

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

تَكُونُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُبْزَةً وَاحِدَةً، يَكْفَؤُهَا الْجَبَّارُ بِيَدِهِ، كَمَا يَكْفَأُ أَحَدُكُمْ خُبْزَتَهُ فِي السَّفَرِ، نُزُلًا لِأَهْلِ الْجَنَّةِ

روزِ قیامت زمین ایک روٹی کی شکل میں ہوگی اللہ تعالیٰ اسے اپنے ہاتھ میں اسی طرح الٹ پلٹ کرے گا جس طرح تم میں کوئی شخص سفر میں اپنی روٹی کو (ہاتھوں میں) الٹ پلٹ کرتا ہے اور وہ روٹی اہل جنت کی میزبانی ہوگی۔

صحیح البخاری:2792

⑤ جنت میں بطورِ مشروب شراب پلائی جائے گی جس سے عقل خراب نہ ہوگی:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ ۝ بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ ۝ لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ

(سورۃ الصافات: 45/47)

شراب کے چشموں سے پیالے بھر کر ان کے درمیان پھرائے جائیں گے، چمکتی ہوئی شراب جو پینے والوں کے لیے لذت بھری ہوگی اس سے نہ جسم کو کوئی نقصان پہنچے گا نہ عقل خراب ہوگی۔

⑥ جنت میں من پسند پرندوں کا گوشت لذت دہن کے لیے ہوگا:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ وَفَاكِهَةٍ مِمَّا يَتَخَيَّرُونَ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ(سورة الواقعه:17_21)

اہل جنت کی خدمت کے لیے ابدی لڑکے (ایک ہی عمر میں رہنے والے) صاف ستھری شراب سے لبریز پیالے لیے دوڑتے پھر رہے ہوں گے، جسے پی کر نہ ان کا سر چکرائے گا نہ ان کی عقل میں فتور آئے گا اور وہ ان کے سامنے طرح طرح کے لذیذ پھل پیش کریں گے جسے چاہیں گے چن لیں گے اور پرندوں کے گوشت پیش کریں گے جس سے پرندے کا گوشت چاہیں، استعمال کریں۔

⑦ اہل جنت کے ہاں صبح وشام دعوتیں ہوں گی:

ارشاد ربانی ہے:

وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا (سورة مريم:62

اور جنتیوں کے لیے جنت میں صبح وشام رزق تیار ہوگا۔

⑧ جنت میں ہر شخص کو سو آدمیوں کے برابر کھانے کی استطاعت دی جائے گی:

⑨ اہل جنت کا کھانا پسینے سے ہضم ہو جائے گا:

سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إن الرجل من أهل الجنة ليعطى قوة مائة رجل في الأكل والشرب والشهوة والجماع حاجة أحدهم عرق يفيض من جلده فإذا بطنه قد ضمر

اہل جنت میں سے ہر شخص کھانے اور شہوت و جماع میں سو آدمیوں کے برابر طاقت دیا جائے گا۔ اہل جنت کی رفع حاجت کی صورت یہ ہوگی کہ ان کے جسم سے پسینہ بہے گا اور پیٹ ویسے کا ویسا ہی ہو جائے گا۔

صحيح الجامع الصغير:1623

اہل جنت کا لباس وزیورات

① اہل جنت باریک ریشم لباس پہنیں گے:

② جنتی ہاتھوں میں سونے کے کنگن استعمال کریں گے:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا أُولَئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا (سورة الكهف: 30/31)

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے، بے شک ہم اس کا اجر ضائع نہیں کرتے جو اچھا عمل کرے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ہمیشگی کے باغات ہیں، جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، ان میں انہیں کچھ کنگن سونے کے پہنائے جائیں گے اور وہ باریک اور گاڑھے ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے، ان میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے۔ اچھا بدلہ ہے اور اچھی آرام گاہ ہے۔

③ جنتی خواتین بیک وقت ستر ستر جوڑے پہنیں گی:

سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ يَدْخُلُونَ الجَنَّةَ يَوْمَ القِيَامَةِ ضَوْءُ وُجُوهِهِمْ عَلَى مِثْلِ ضَوْءِ القَمَرِ لَيْلَةَ البَدْرِ، وَالزُّمْرَةُ الثَّانِيَةُ عَلَى مِثْلِ أَحْسَنِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ، لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ عَلَى كُلِّ زَوْجَةٍ سَبْعُونَ حُلَّةً يُرَى مُخُّ سَاقِهَا مِنْ وَرَائِهَا

قیامت کے روز (مرد اور عورتوں کا) سب سے پہلا گروہ جو جنت میں جائے گا ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے، دوسرے گروہ کے چہرے آسمان میں چمکتے خوبصورت ستاروں کی طرح چمک رہے ہوں گے۔ دونوں گروہوں کے مردوں کو دو دو بیویاں عطا کی جائیں گی، ہر عورت ستر ستر جوڑے پہنے گی جن میں سے اس کی پنڈلی کا گودا نظر آ رہا ہوگا۔

سنن الترمذی: 2535، قال الالبانی: صحیح

④ جنتی خواتین کے دوپٹہ قدر و قیمت میں دنیا جہاں کی ساری دولت سے بڑھ کر ہوگا:

⑤ جنتیوں کی خوشبو اس قدر عمدہ ہوگی کہ اگر دنیا میں آ جائے تو ساری دنیا معطر ہو جائے:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَلَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمْ، أَوْ مَوْضِعُ

قَدَمٍ مِنَ الجَنَّةِ، خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَلَوْ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الجَنَّةِ اطَّلَعَتْ إِلَى الأَرْضِ لَأَضَاءَتْ مَا بَيْنَهُمَا، وَلَمَلَأَتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيحًا، وَلَنَصِيفُهَا - يَعْنِي الخِمَارَ - خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

اللہ کی راہ میں نکلنا پہلے پہر یا پچھلے پہر دنیا اور اس میں جو کچھ ہے، اس سے بہتر ہے اور اگر جنت کی عورتوں میں سے ایک عورت دنیا میں (لمحہ بھر کے لیے) جھانک لے تو مشرق و مغرب کے درمیان ہر چیز کو روشن کر دے اور فضا کو خوشبو سے بھر دے، جنتی عورت کے سر کا دوپٹہ دنیا اور جو کچھ اس میں ہے، اس سے بہتر ہے۔

صحیح البخاری:6568

⑥ جہاں جہاں وضو کا پانی جاتا ہے وہاں تک زیور پہنایا جائے گا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے اپنے دوست صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ:

تَبْلُغُ الحِلْيَةُ مِنَ الْمُؤْمِنِ، حَيْثُ يَبْلُغُ الْوَضُوءُ

(جنت میں) مومن کو وہاں تک زیور پہنایا جائے گا جہاں تک اس کا وضو پہنچتا ہے۔

صحیح مسلم:250

⑦ جنتی کے پہنے ہوئے ایک کنگن کی روشنی سورج کی روشنی سے زیادہ ہوگی:

سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَوْ أَنَّ مَا يُقِلُّ ظُفُرٌ مِمَّا فِي الجَنَّةِ بَدَا لَتَزَخْرَفَتْ لَهُ مَا بَيْنَ خَوَافِقِ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ، وَلَوْ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الجَنَّةِ اطَّلَعَ فَبَدَا أَسَاوِرُهُ لَطَمَسَ ضَوْءَ الشَّمْسِ كَمَا تَطْمِسُ الشَّمْسُ ضَوْءَ النُّجُومِ

جنت کی چیزوں میں سے ایک ناخن کے برابر کوئی چیز ظاہر ہو جائے تو زمین و آسمان کے کناروں کے درمیان جو کچھ ہے اسے چمکا دے۔ اگر ایک جنتی مرد اپنے کنگن سمیت (دنیا میں) جھانکے تو سورج کی روشنی کو اس طرح ختم کر دے جس طرح سورج کی روشنی تاروں کو ختم کر دیتی ہے۔

سنن الترمذی:2538 قال الالبانی: صحیح

جنت کے پھل

① کیلا اور بیر جنت کے خاص پھل ہیں:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ فِي سِدْرٍ مَخْضُودٍ وَطَلْحٍ مَنْضُودٍ وَظِلٍّ مَمْدُودٍ وَمَاءٍ مَسْكُوبٍ (سورة الواقعه:27/31)

''اور دائیں ہاتھ والے، دائیں ہاتھ والوں (کی خوش نصیبی) کا کیا کہنا وہ بے خار بیروں اور تہ بہ تہ کیلوں اور دور تک پھیلی چھاؤں اور ہر دم رواں دواں پانی میں ہوں گے''۔

② جنت کے پھلوں کا ذخیرہ کبھی ختم نہیں ہوگا:

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ (سورة الواقعه:32/33)

اور کبھی ختم نہ ہونے والے اور بے روک ٹوک ملنے والے بکثرت پھلوں میں مزے کریں گے۔

③ جنت میں ہر جنتی کے من پسند تمام پھل ہوں گے:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (المرسلات:41/44)

''متقی لوگ (جنت کے) سایوں اور چشموں میں ہوں گے اور جو پھل وہ چاہیں گے (ان کے لیے حاضر کیے جائیں گے اور کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے سے، ان اعمال کے بدلے میں جو تم کرتے رہے نیک لوگوں کو ہم ایسے ہی جزا دیتے ہیں''۔

④ جنت کے پھل ہر وقت جنتیوں کی پہنچ میں ہوں گے:

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا(سورة الدهر:14)

''جنت کی چھاؤں ان پر جھکی ہوئی سایہ کر رہی ہوگی اور ان کے پھل ہر وقت ان کی پہنچ میں ہوں گے''۔

⑤ جنت کے پھل کا صرف ایک خوشہ اگر زمین پر آ جائے تو۔۔۔:

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِنَّهُ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ بِمَا فِيهَا مِنَ الزَّهْرَةِ، فَتَنَاوَلْتُ قِطْفًا مِنْ عِنَبِهَا لِآتِيَكُمْ بِهِ، وَلَوْ أَخَذْتُهُ لَأَكَلَ مِنْهُ مَنْ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَا يَتَنَقَّصُونَه

''میرے سامنے جنت اور اس میں موجود ساری نعمتیں پیش کی گئی اور جو اس میں پھل ہیں، تو میں نے اس سے تمہارے لیے ایک انگور کا خوشہ لینا چاہا (تو مجھے اس سے روک دیا گیا) اگر میں وہ تمہارے لیے لے آتا تو زمین وآسمان کی ساری مخلوق اسے ختم کرنے کے لیے کھاتی لیکن اسے ختم نہ کر پاتی''۔

مسند أحمد:35_172(21249)

جنت کی نہریں

① جنت میں میٹھے پانی، خوش ذائقہ دودھ، لذیذ شراب اور شفاف شہد کی نہریں بہہ رہی ہیں:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ (سورة محمد:15)

''متقین لوگوں سے جس جنت کا وعدہ کی گیا ہے اس کی شان تو یہ ہے کہ اس میں میٹھے پانی کی نہریں بہہ رہی ہیں۔ ایسے دودھ کی نہریں جس کے ذائقے میں ذرا فرق نہ آیا ہو، ایسی شراب کی نہریں جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہوں، صاف شفاف شہد کی نہریں بہہ رہی ہیں اور ان کے لیے اس میں ہر قسم کے پھل موجود ہیں''۔

② اہل جنت، جنت کی نہروں کو اپنے اپنے محلات میں لے جاسکیں گے:

سیدنا حکیم بن معاویہ اپنے باپ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ فِي الجَنَّةِ بَحْرَ المَاءِ وَبَحْرَ العَسَلِ وَبَحْرَ اللَّبَنِ وَبَحْرَ الخَمْرِ، ثُمَّ تُشَقَّقُ الأَنْهَارُ بَعْدُ

''جنت میں پانی، شہد، دودھ اور شراب کی نہریں ہیں اور ان نہروں سے (چھوٹی) نہریں نکلیں گی (جو جنتیوں کے محلات میں جائیں گی)''۔

صحیح_سنن الترمذی:2571

③ جنت کی نہر ''نہر حیات'' جس کا پانی جہنم سے نکلنے والوں پر ڈالا جائے گا تو۔۔۔:

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

يُدْخِلُ اللَّهُ أَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ، يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ بِرَحْمَتِهِ، وَيُدْخِلُ أَهْلَ النَّارِ النَّارَ، ثُمَّ يَقُولُ: انْظُرُوا مَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجُوهُ، فَيُخْرَجُونَ مِنْهَا حُمَمًا قَدْ امْتَحَشُوا، فَيُلْقَوْنَ فِي نَهَرِ الْحَيَاةِ، أَوِ الْحَيَا، فَيَنْبُتُونَ فِيهِ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ إِلَى جَانِبِ السَّيْلِ، أَلَمْ تَرَوْهَا كَيْفَ تَخْرُجُ صَفْرَاءَ مُلْتَوِيَةً؟

''اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے جس جس کو چاہے گا جنت میں داخل فرمادے گا اور آگ والوں کو آگ میں داخل کردے گا پھر (جنتی مدت بعد چاہے گا) ارشاد فرمائے گا: دیکھو، جس شخص کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہو اس کو آگ سے نکال لو چنانچہ وہ لوگ اس حال میں نکلیں گے کہ ان کے جسم کوئلے کی طرح جلے ہوئے ہوں گے تب وہ نہر حیات یا نہر حیا میں ڈالے جائیں گے اور وہ لوگ اسی طرح اُگ پڑیں گے (یعنی بالکل صحیح سالم ہوجائیں گے) جس طرح بیج سیلاب میں فوراً اُگ جاتا ہے کبھی تم نے دیکھا نہیں وہ بیج کیسا زور لپٹا ہوا اُگتا ہے''۔

صحیح مسلم:184

حوض کوثر

① حوض کوثر جنت کی سب سے اعلی نہر ہے:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بَيْنَمَا أَنَا أَسِيرُ فِي الْجَنَّةِ، إِذَا أَنَا بِنَهَرٍ، حَافَتَاهُ قِبَابُ الدُّرِّ الْمُجَوَّفِ، قُلْتُ: مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هَذَا الكَوْثَرُ، الَّذِي أَعْطَاكَ رَبُّكَ، فَإِذَا طِينُهُ - أَوْ طِيبُهُ - مِسْكٌ أَذْفَرُ

''جب (معراج کے موقع پر) میرا گزر جنت سے ہوا تو میں نے ایک نہر دیکھی جس کے دونوں کناروں پر موتیوں کے گنبد ہیں، جنہیں اندر سے تراش کر بنایا گیا ہے۔ میں نے جبرائیل علیہ السلام سے دریافت کیا: یہ کیا ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ کوثر ہے جو آپ کو آپ کے رب نے عطا فرمائی ہے۔ اس کی مٹی یا خوشبو تیز کستوری کی سی ہے''۔

صحیح البخاری:6581

② حوض کوثر پر ساقی خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہوں گے:

③اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے:

④حوض کوثر کی ایک سمت مدینہ اور عمان کے درمیان فاصلہ (قریباً ہزار کلومیٹر) کے برابر ہے:

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِنِّي لَبِعُقْرِ حَوْضِي أَذُودُ النَّاسَ لِأَهْلِ الْيَمَنِ أَضْرِبُ بِعَصَايَ حَتَّى يَرْفَضَّ عَلَيْهِمْ .فَسُئِلَ عَنْ عَرْضِهِ فَقَالَ :مِنْ مَقَامِي إِلَى عَمَّانَ وَسُئِلَ عَنْ شَرَابِهِ فَقَالَ :أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ، وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، يَغُتُّ فِيهِ مِيزَابَانِ يَمُدَّانِهِ مِنَ الْجَنَّةِ، أَحَدُهُمَا مِنْ ذَهَبٍ، وَالْآخَرُ مِنْ وَرِقٍ

''حوض کوثر کے کنارے پر میں اہل یمن کی خاطر دوسرے لوگوں کو اپنی چھڑی سے ہٹاؤں گا یہاں تک کہ حوض کوثر کا پانی اہل یمن کی طرف بہہ نکلے گا (اور وہ خوب سیر ہو کر پئیں گے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی: حوض کوثر کتنا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مدینہ سے لے کر عمان تک (قریباً ایک ہزار کلومیٹر)۔ پھر حوض کوثر کے بارے میں سوال کیا کہ وہ کیسا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے حوض میں جنت کے دو نالوں سے پانی آئے گا ان میں سے ایک پرنالہ سونے کا ہوگا دوسرا چاندی کا''۔

صحیح مسلم:2301

⑤حوض کوثر پر آسمان کے ستاروں کی تعداد میں سونے و چاندی کے جام ہوں گے:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تُرَى فِيهِ أَبَارِيقُ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ

''حوض کوثر پر تم سونے اور چاندی کے جام آسمان کے تاروں کے برابر دیکھو گے''۔

صحیح مسلم:2303

⑥رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منبر حوض کوثر پر رکھا جائے گا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي

''میرے حجرہ مبارک اور منبر کے درمیان والی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک ہے اور میرا منبر میرے حوض پر رکھا جائے گا''۔

صحیح البخاری:1196

⑦ حوض کوثر سے ایک مرتبہ پانی پینے والے کو کبھی پیاس نہیں لگے گی:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ أَمَامَكُمْ حَوْضًا كَمَا بَيْنَ جَرْبَاءَ وَأَذْرُحَ، فِيهِ أَبَارِيقُ كَنُجُومِ السَّمَاءِ مَنْ وَرَدَهُ فَشَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا أَبَدًا

''(جنت میں) تمہارے سامنے ایک حوض ہوگا جس کی ایک سمت جربا سے لے کر اذرح (شام کے دوشہروں کے نام ہیں) تک ہوگی، جس پر آسمان کے تاروں کی طرح جام رکھے ہوں گے جو حوض کوثر پر آ کر ایک دفعہ پانی پی لے گا اسے پھر کبھی پیاس نہیں لگے گی''۔

صحیح مسلم:2299

⑧ رسول اللہ ﷺ بدعتی لوگوں کو حوض کوثر سے پانی نہیں پلائیں گے:

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الحَوْضِ، لَيُرْفَعَنَّ إِلَيَّ رِجَالٌ مِنْكُمْ، حَتَّى إِذَا أَهْوَيْتُ لِأُنَاوِلَهُمْ اخْتُلِجُوا دُونِي، فَأَقُولُ: أَيْ رَبِّ أَصْحَابِي، يَقُولُ: لاَ تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ

''میں حوض پر تمہارا میر سامان ہوں گا۔ تم میں سے بعض لوگ وہاں لائے جائیں گے پھر مجھ سے دور ہٹا دیئے جائیں گے۔ میں کہوں گا: اے میرے رب! یہ تو میری امت کے لوگ ہیں۔ جواب میں کہا جائے گا: آپ نہیں جانتے انہوں نے آپ کے بعد کیسی کیسی بدعات شروع کر دیں''۔

صحیح البخاری:7049

⑨ امت محمدیہ وضو کے سبب چمکتی ہوئی پیشانی اور ہاتھ پاؤں سے پہچانی جائے گی:

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ حَوْضِي لَأَبْعَدُ مِنْ أَيْلَةَ إِلَى عَدَنَ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَآنِيَتُهُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ النُّجُومِ، وَلَهُوَ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ، وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَذُودُ عَنْهُ الرِّجَالَ، كَمَا يَذُودُ الرَّجُلُ الْإِبِلَ الْغَرِيبَةَ عَنْ حَوْضِهِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَعْرِفُنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، تَرِدُونَ عَلَيَّ غُرًّا مُحَجَّلِينَ، مِنْ أَثَرِ الْوُضُوءِ لَيْسَتْ لِأَحَدٍ غَيْرِكُمْ

''اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں حوض کوثر سے (غیر مسلموں کو) ایسے ہٹاؤں گا جیسے اونٹوں کا مالک دوسروے اونٹوں کو ہٹا دیتا ہے۔عرض کی گئی اے اللہ کے رسول! آپ ہمیں پہچان لیں گے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں! تم میرے پاس آ ؤ گے تو وضو کی وجہ سے تمہارے ہاتھ، پاؤں اور پیشانیاں چمک رہی ہوں گی، یہ صفت تمہارے علاوہ کسی دوسری امت میں نہیں ہوگی''۔

صحیح۔سنن ابن ماجہ:4302

جنت کی حوریں

① بعض حوریں یاقوت اور مرجان کی طرح رنگت میں سرخ ہوں گی:

② انتہائی حیادار ہوں گی، انہیں کسی مرد نے کبھی چھوا نہیں ہوگا:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

''جنت میں دوسری نعمتوں کے ساتھ شرمیلی نگاہوں والی حوریں ہوں گی جنہیں ان جنتیوں سے پہلے کسی انسان نے ہاتھ تک نہیں لگایا ہوگا۔پھر اے جن وانس! تم اپنے رب کے کن کن انعامات کو جھٹلاؤ گے؟ وہ خوبصورت ہیروں اور موتیوں کی طرح ہوں گی۔ پھر اے جن وانس! تم اپنے رب کے کن کن انعامات کو جھٹلاؤ گے؟''۔

③ حوریں انڈے کے نیچے چھپی ہوئی جھلی سے زیادہ نرم ونازک ہوں گی:

ارشاد ربانی ہے:

وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَكْنُونٌ (الصافات:48/49)

''اہل جنت کے پاس شرمیلی اور خوبصورت آنکھوں والی (حوریں) ہوں گی اور اس قدر نرم ونازک گویا کہ انڈے کے چھلکے کے نیچے چھپی ہوئی جھلی ہیں''۔

④ حوروں کے ساتھ جنتی مردوں کا باقاعدہ نکاح ہوگا:

ارشاد ربانی ہے:

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ مُتَّكِئِينَ عَلَى سُرُرٍ مَصْفُوفَةٍ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ

(سورة طور :19/20)

''(اے جنتیو!) کھاؤ اور پیو مزے سے اپنے ان اعمال کے بدلے میں جو تم کرتے رہے ہو۔ وہ آمنے سامنے بچھے ہوئے تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور ہم خوبصورت آنکھوں والی حوروں کا ان کے ساتھ نکاح کر دیں گے''۔

جنت میں اللہ تعالیٰ کا دیدار

جہاں جنت میں ملنے والی دیگر بہت ساری نعمتیں ہیں وہیں اللہ تعالیٰ کا دیدار ہونا بھی بہت بڑی نعمت ہے۔

① دیدار الٰہی سے چہرے چمک اٹھیں گے:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ ۝ إِلَى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ (سورة القيامة:22/23)

اس روز کچھ چہرے تروتازہ ہوں گے، اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے۔

② جنت میں بغیر کسی دقت کے اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا قیامت کے دن ہم اپنے رب کو دیکھیں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ؟قَالُوا : لَا يَا رَسُولَ اللهِ، قَالَ :هَلْ تُضَارُّونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ؟ قَالُوا : لَا يَا رَسُولَ اللهِ، قَالَ : " فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ

کیا چودھویں رات کے چاند کو دیکھنے میں تمہیں کوئی دقت ہوتی ہے؟ لوگوں نے کہا: نہیں اللہ کے رسول۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب بادل نہ ہوں تو کیا سورج دیکھنے میں تمہیں کوئی دقت ہوتی ہے؟ لوگوں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر اسی طرح (بغیر کسی دقت کے) تم اپنے رب کا دیدار کرو گے۔

صحیح مسلم:182

ہمارے خطبات اور دروس حاصل کرنے کے لیے رابطہ کیجئے

حافظ زبیر بن خالد مرجالوی 03086222418

حافظ عثمان بن خالد مرجالوی 03036604440

حافظ طلحہ بن خالد مرجالوی 03086222416